امین الشاکرین کس صحابی کو کہا گیا؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1852

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1446ھ /17 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

امین الشاکرین کس صحابی کو کہا گیا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجھہ الکریم کا فرمان ہے کہ: "حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ امین الشاکرین ہیں۔"

قرآن کریم میں ارشادِ خداوندی ہے: (وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۠ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَ مَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَ سَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾) ترجمہ کنز الایمان: اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا۔ (پارہ 4، سورۂ آلِ عمران، آیت 144)

تفسیر طبری، تفسیر در منثور اور تفسیر خازن وغیرہ میں اس آیت میں موجود لفظ "الشّٰكِرِيۡنَ" کے تحت ہے: واللفظ للآخر: "روی ابن جریر عن علی بن أبی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی قولہ (وَ سَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ) قال: الثابتین علی دینھم أبابکر وأصحابہ، وکان علی یقول: أبوبکر أمین الشاکرین وأمین أخبار اللہ وکان أشکرھم وأحبھم إلی اللہ تعالیٰ" یعنی ابن جریر نے حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان (اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا) کی تفسیر میں روایت کیا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والے لوگ ابو بکر اور ان کے ساتھی ہیں، اور حضرت علی فرماتے: ابو بکر امین

الشاکرین تھے، اللہ پاک کی دی ہوئی خبروں کے امین تھے، لوگوں میں سب سے زیادہ شکر گزار اور صحابہ میں اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تھے۔(تفسیر الخازن، جلد1، صفحہ305، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net